

سورۃ بقرہ مدنی ہے (آیات: ۲۸۶ / رکوع: ۴۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الَمْ ۱ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۚ ۱ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

الَمْ۔ (الف لام میم) (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ ۲ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

اور جو رزق ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (ﷺ) کی طرف نازل فرمایا گیا

وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ ۳ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ

اور اس پر (بھی) جو آپ (ﷺ) سے پہلے نازل فرمایا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ ۴ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ انھیں ڈرائیں یا انھیں نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُونَ ۚ ۵ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۚ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے

عَظِيمٌ ۚ ۶ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۚ ۷

بڑا عذاب ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے حالانکہ (حقیقت میں) وہ مومن نہیں۔

يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ ۚ ۸

وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور (حقیقت میں) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکا دے رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۚ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۹ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۚ ۱۰

ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو اللہ نے ان کا مرض اور بڑھا دیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۚ ۱۱ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ مچاؤ (تو) کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہی فساد کرنے والے ہیں

وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۚ ۱۲ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ ۚ قَالُوا

لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح (اور) لوگ ایمان لائے تم بھی ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

اَنُؤْمِنُ كَمَا اَمَنَ السُّفَهَاءُ ۚ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَ لَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

کیا ہم بھی (اُسی طرح) ایمان لے آئیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہی بے وقوف ہیں لیکن وہ جانتے نہیں۔

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا ۖ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيْطٰنِهِمْ ۙ

اور جب یہ (منافقین) ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب تنہائی میں اپنے شیاطین (سرداروں) کے پاس جاتے ہیں

قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو (مسلمانوں سے) صرف مذاق کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهٖمْ وَ يَبْدُوْهُمْ فِيْ طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ

اللہ ان (منافقین) سے (اپنی شان کے مطابق) استہزا کرتا ہے اور انھیں ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ (یہ) وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اٰسْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۚ فَمَا رِبْحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

جنہوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خرید لی لہذا نہ تو ان کی تجارت نے کچھ نفع دیا اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (تاریکی میں) آگ جلائی جب اس (آگ) نے اس کے آس پاس کا ماحول روشن کر دیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ ۚ لَا يَبْصُرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمُّ بُكْمٌ عُمٰی

(تو) اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی اور انھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ انھیں کچھ بھائی نہیں دیتا۔ (وہ) بہرے گوئے اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

تو وہ (ہدایت کی طرف) رجوع نہیں کریں گے۔ یا (ان منافقین کی مثال) ایسی ہے کہ آسمان سے بارش برس رہی ہو جس میں اندھیرے ہوں

وَ رَعْدٌ ۚ وَ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اُذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ

اور (بادل کی) گرج ہو اور بجلی (کی کڑک) ہو تو وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں، کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

و اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَفْرِ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ ابْصَارَهُمْ ۚ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ

اور اللہ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اچک لے جائے جب ان پر بجلی چمکتی ہے

مَشَوْا فِيْهِ ۚ وَ اِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۚ وَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

(تو) وہ اس (کی روشنی) میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے (تو) وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت

وَ ابْصَارِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اور بصارت (کی طاقتوں) کو سلب کر لیتا، بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو

فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس (پانی) کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لیے کچھ پھل نکالے

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا ۖ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ

تو کسی کو اللہ کے مد مقابل نہ ٹھہراؤ جب کہ تم (یہ بات) جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو

مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ

اس (کلام کی سچائی) کے بارے میں جو ہم نے اپنے (خاص) بندہ پر نازل کیا ہے تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی

وَالْحِجَارَةُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

اور پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوش خبری دیجیے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے بے شک ان کے لیے ایسے باغات ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں جب کبھی ان کو ان (باغات) میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا (تو) وہ کہیں گے

هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۚ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۚ

کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا حالاں کہ انہیں (صورت میں) اس سے ملتا جلتا (پھل) دیا جائے گا اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی

وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعْضُهُ فَمَا فَوْقَهَا ۚ

اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ اس بات سے جھجک محسوس نہیں فرماتا کہ مچھریاں اس سے بڑھ کر کسی (حقیر) شے کی مثال بیان فرمائے

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ

لہذا جو لوگ ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ (مثال) ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں

مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَ يَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ

اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟ اس (مثال) سے (اللہ) بہت سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اس سے بہت سے لوگوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے

وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٣٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ

اور اس سے وہ صرف نافرمانوں کو ہی گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اسے پختہ کرنے کے بعد اور (ان رشتوں کو) کاٹتے ہیں

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ تم کیسے اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہو

وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

جب کہ تم مُردہ تھے تو اس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہی تمہیں زندہ فرمائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیے پیدا فرمایا وہ سب کچھ جو زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنادیا

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ

اور وہ ہر شے کا خوب جاننے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں

قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

تو انھوں نے عرض کیا! کیا تو اس (زمین) میں اُسے (خلیفہ) بناتا ہے جو اس میں فساد مچائے گا اور خون بہائے گا؟ اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَنَقْدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا

اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں (اللہ نے) فرمایا بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور اس (اللہ) نے آدم (علیہ السلام) کو تمام (چیزوں کے) نام سکھائے

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ ۖ إِن كُنْتُمْ صٰٓدِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا

پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان (چیزوں) کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ انھوں نے عرض کیا (اے اللہ!)

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَعْلَمُ الْغٰٓئِبِ ۚ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓأَدَمُ

تو پاک ہے ہمارے پاس تو اتنا ہی علم ہے جو تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (پھر اللہ نے) فرمایا اے آدم!

أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّآ أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ

تم ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ پھر جب انھوں نے ان (فرشتوں) کو ان (چیزوں) کے نام بتائے (تو اللہ نے) فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

إِنِّي أَعْلَمُ الْغَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ أَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾

کہ بے شک میں آسمانوں اور زمینوں کی (سب) پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ

مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓأَدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے کھاؤ (پیو)

و لَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾ فَازْلَمَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنَهَا

اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے ڈمگادیا

فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

اور جس (عیش و آرام) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا اور (پھر) ہم نے کہا تم سب (یہاں سے) اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے

و لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ۖ وَ مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ

اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک (مقررہ) وقت تک کے لیے فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے (توبہ کے) کچھ کلمات سیکھ لیے

فَتَابَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٢٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا

تو اس (اللہ) نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر جاؤ

فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٨﴾

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

و الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٩﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰۤإِبْرَاهِيمَ اٰذْكُرْوَا نِعْمَتِيَ الَّتِي اٰنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفٍ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور تم میرے (ساتھ کیے ہوئے) عہد کو پورا کرو میں تمہارے (ساتھ کیے گئے)

بِعَهْدِكُمْ ۚ وَ اٰيٰتِيْ فَارْهَبُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

عہد کو پورا کرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرتا ہے اس (تورات) کی جو تمہارے پاس ہے

و لَا تَكُونُوْا اَوَّلَ كٰفِرِيْمْ بِهٖ ۚ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِآيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ وَ اٰيٰتِيْ فَاتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو اور نہ بیچ ڈالو میری آیتوں کو تھوڑے سے معاوضہ میں اور مجھ ہی سے ڈرو۔

و لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ آتُوا الزَّكٰوةَ

اور حق کو باطل کے ساتھ گڈ مڈ نہ کرو اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ اذْكُرُوْا مَعَ الرُّكْعَيْنِ ﴿٣٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالاں کہ تم

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ۚ وَ اِنَّهَا

کتاب کی تلاوت (بھی) کرتے ہو تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ اور صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو اور بے شک

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشَعِينَ ﴿٥٥﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ

وہ (نماز) بہت بھاری ہے مگر ان لوگوں پر (نہیں) جو عاجزی کرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں

وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿٥٦﴾ لِيُنْذِرَ إِسْرَآءِيلَ أَذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

اور بے شک اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا وہ احسان

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٥٧﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا

جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمہیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت عطا کی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس سے (بغیر اذن الہی) کوئی سفارش قبول کی جائے گی

وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٥٨﴾ وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ

اور نہ اس سے کسی طرح کا معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو آل فرعون سے نجات عطا کی

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ط

وہ تمہیں بری طرح اذیت پہنچاتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں نجات دی

وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

اور آل فرعون کو غرق کر دیا جب کہ تم (یہ سب) دیکھ رہے تھے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ

پھر اُن کے (طور پر جانے کے) بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم ظالم بن گئے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٦٣﴾

معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعَجَلَ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! یقیناً تم نے اپنے اوپر ظلم کیا بچھڑے کو (بطور معبود) اختیار کر کے

فَتَوَبُّوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ط ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط فَتَابَ عَلَيْكُمْ ط

تو تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو پھر ایک دوسرے کو قتل کرو یہ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۵۴ وَإِذْ قُلْتُمْ يُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ

بے شک وہی بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ہرگز آپ پر یقین نہیں کریں گے جب تک

نَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصُّعْقَةُ ۝۵۵ ثُمَّ بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكَ

ہم اللہ کو ظاہر نہ دیکھ لیں تو تمہیں (بجلی کی) کڑک نے آ پکڑا اس حال میں کہ تم دیکھتے رہ گئے۔ پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں دوبارہ زندہ کیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۵۶ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ ۖ وَالسَّلْوَىٰ ط

تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیے رکھا اور تم پر مَن اور سلویٰ اتارا

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ط وَ مَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۵۷

(اور فرمایا) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ (پیو) جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے تھے۔

وَ إِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور (یاد کرو) جب ہم نے (اُن سے) فرمایا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو)

وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۖ وَ قُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ط

(اور) (شہر کے) دروازے سے عمروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور کہتے جانا (اے اللہ!) ہمیں بخش دے (تو) ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے

وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۸ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

اور ہم عفت ریب نیک لوگوں کو اور زیادہ (اجر) عطا کریں گے۔ مگر ظالموں نے وہ بات جو انہیں کہی گئی تھی دوسری بات سے بدل ڈالی

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۵۹ وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لیے (اللہ سے) پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا پتھر پر مارو تو اس (پتھر) میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے یقیناً ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

كُلُوا وَ اشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَعْوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۶۰ وَإِذْ قُلْتُمْ يُوسَىٰ

(ہم نے فرمایا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق میں سے اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ!

لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ

ہم ایک (ہی) کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے لہذا ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کیجیے کہ ہمارے لیے وہ (چیزیں) نکالے جو زمین اُگاتی ہے

مِنْ بَقْلِهَا وَ فِثَالِهَا وَ قَوْمَهَا وَ قَوْمَهَا وَ عَدَسَهَا وَ بَصِلَهَا ط قَالَ اتَّسَبِدُونِ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ

اس کا ساگ اور کلڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا کیا تم بدلہ میں لینا چاہتے ہو وہ چیز جو ادنیٰ ہے

بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ اِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ ۖ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ

اس چیز کی جگہ جو عمدہ ہے (جاؤ) کسی شہر میں اتر جاؤ تو بے شک تمہیں وہ مل جائے گا جو تم نے مانگا اور اُن پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی

وَبَاءُ وَيَغْضَبُ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ

اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے یہ اس لیے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے اور انبیاء (علیہم السلام) کو ناحق قتل (شہید) کرتے تھے

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصْرَى

یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے اور حد سے بڑھ جایا کرتے تھے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہوئے اور (جو) نصرانی

وَالصَّبِيَّانَ مَنِ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ

اور صابی ہیں (ان میں سے) جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگوں کے لیے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۚ

اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ

(اور حکم دیا کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اسے) مضبوطی سے تھامو اور جو (کچھ) اس میں ہے (اسے) یاد رکھو تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۚ

پھر اس (وعدہ کے) بعد تم پھر گئے تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۚ

اور تم اُنہیں خوب جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن کے بارے میں تجاؤز کیا تھا تو ہم نے اُنہیں کہہ دیا کہ دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۚ

تو ہم نے اس (واقعہ) کو اُن کے لیے عبرت بنادیا جو اس وقت موجود تھے اور جو بعد میں آنے والے تھے اور (اُسے) پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بنادیا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۚ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۚ

اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو وہ بولے کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں؟

قَالَ أَعُودُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں (مذاق کر کے ایسے) نادانوں میں شامل ہو جاؤں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

وہ کہنے لگے ہمارے لیے اپنے رب سے پوچھیے وہ ہمیں واضح طور پر بتائے کہ وہ کبسی (گائے) ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِصٌ وَلَا يَكْرُ عَوْنُ بَيْنَ ذَلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بالکل بچھیا (بلکہ) درمیانی عمر کی ہو تو (اُس پر) عمل کرو جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لُونُهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

(پھر) کہنے لگے اپنے رب سے ہمارے لیے پوچھیے وہ واضح طور پر ہمیں بتادے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے

إِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ ۖ فَاقْعُ لُونُهَا تَسْرُ النَّظِيرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ وہ زرد رنگ کی گائے ہو جس کی رنگت تیز ہو وہ دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہو۔ (اب) کہنے لگے اپنے رب سے (پھر) ہمارے لیے پوچھیے

يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۚ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَكَاهِتَدُونَ ﴿٧٠﴾

وہ ہمارے لیے واضح فرمادے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ بے شک (وہ) گائے ہم پر مشتبہ ہوگئی ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم (اُسے) ضرور ڈھونڈ لیں گے۔

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ

(موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے کہ یہ گائے ایسی سدھائی ہوئی نہ ہو جو بل چلاتی ہو اور نہ ہی کھیتی کو پانی دیتی ہو وہ بالکل سالم ہو

لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْغَن جِئْتَ بِالْحَقِّ ۖ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

اُس میں کوئی داغ نہ ہو کہنے لگے اب آپ ٹھیک ٹھیک بات لائے ہیں پھر انھوں نے اس (متعین گائے) کو ذبح کیا حالانکہ وہ ایسا کرنے والے نہیں لگتے تھے۔

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأْتُمْ فِيهَا ۚ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾

اور (یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم ایک دوسرے پر اس کا الزام لگانے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا وہ بات جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى ۚ وَيُرِيكُم آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

تو ہم نے کہا کہ اُس (مقتول) کے جسم پر (گائے کا) ایک حصہ مارو، یوں اللہ مردوں کو زندہ فرماتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے شاید تم سمجھو۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ

پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اس (منظر کو دیکھنے) کے بعد بھی پس وہ تو پتھر کی طرح (سخت) ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ

اور (اس لیے کہ) بے شک کئی پتھر ایسے (بھی) ہوتے ہیں جن سے نہریں بہ نکلتی ہیں اور کئی ایسے (بھی) ہیں کہ وہ پھٹتے ہیں تو ان سے پانی نکلنے لگتا ہے

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

اور کئی ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْعُونَ كَلِمَ اللَّهِ

(اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تمہاری بات مان لیں گے۔ حالانکہ یقیناً ان میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے

ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

پھر اس کو سمجھنے کے بعد جاننے بوجھتے اسے بدل دیتے تھے۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں۔

وَإِذَا خَلَا بِعَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

اور جب تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) کو حقائق بتاتے ہو جو (تمہاری کتاب میں) اللہ نے تم پر واضح کیے ہیں

لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٦﴾ أَوْ لَا يَعْلَمُونَ

تاکہ وہ ان (حقائق) کو تمہارے رب کے سامنے تمہارے خلاف دلیل بنائیں تو کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ کیا وہ نہیں جانتے

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿٥٧﴾ وَ مِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ

کہ اللہ (سب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں کچھ اُن پڑھ ہیں جو کتاب کو نہیں جانتے

إِلَّا أَمَانِيٍّ وَ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٥٨﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ

سوائے جھوٹی امیدوں کے اور وہ تو صرف گمان کرتے ہیں۔ تو ان کے لیے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ

پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلہ حقیر سا معاوضہ حاصل کر لیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے

مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ وََيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٥٩﴾

اس (تحریر کی وجہ) سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھی اور ان کے لیے ہلاکت ہے اس (معاوضہ) کی وجہ سے جو وہ کما رہے ہیں۔

وَ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا

اور انھوں نے کہا ہمیں (جہنم کی) آگ گنتی کے چند دن کے سوا ہرگز نہ چھوئے گی آپ پوچھیے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے

فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تو اللہ اپنے عہد کی خلاف ورزی ہرگز نہ کرے گا یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ کیوں نہیں! جس نے (بڑی) برائی کی

وَ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٦١﴾ وَ الَّذِينَ آمَنُوا

اور اُسے اُس کے گناہ نے گھیر لیا تو وہ آگ والے ہیں وہ اُس (آگ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٦٢﴾

اور نیک اعمال کیے وہ جنت والے ہیں وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا (اور کہا) کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے (بھی اچھا سلوک کرنا) اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ ۖ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٦﴾ ۚ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

پھر تم میں سے چند کے سوا (باقی سب) اس عہد سے پھر گئے اور تم ہو ہی روگردانی کرنے والے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٧﴾

کہ تم اپنوں کا خون نہیں بہاؤ گے اور اپنوں کو اپنے وطن سے نہیں نکالو گے پھر تم نے (اس عہد کا) اقرار کیا اور تم (خود) اس کے گواہ ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ ۖ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۚ

پھر یہ تم ہی تو ہو جو (اُس عہد کے بعد) اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ

ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کرتے ہوئے (ان کے دشمنوں کی) مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آئیں

تُقَدُّوهُمْ ۚ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

(تو چھڑانے کے لیے) اُن کا فدیہ ادا کرتے ہو حالانکہ تم پر اُن کا (گھروں سے) نکالنا ہی حرام کیا گیا تھا تو کیا تم کتاب کے کچھ حصہ پر ایمان رکھتے ہو

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

اور کچھ حصہ سے کفر کرتے ہو تو جو تم میں سے یہ (حرکت) کرے اس کی سزا یہی ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾

اور روزِ قیامت اُنھیں سخت ترین عذاب میں لوٹایا جائے گا اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ میں خرید لیا تو نہ اُن پر سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کی

يُنصَرُونَ ﴿٨٩﴾ ۚ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ

مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا کی اور ہم نے اُن کے پیچھے پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ الْبَيْتِ ۚ وَآيَدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۚ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ

مریم (علیہما السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی رُوح القدس (جبریل علیہ السلام) کے ذریعہ تائید کی تو کیا جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول (ایسا حکم) لائے

بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۚ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٩٠﴾

جسے تمہارے نفس پسند نہ کرتے تھے تو تم اکر گئے پھر بعض کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (شہید) کرتے رہے۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اور (یہود) کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں (نہیں!) بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر لعنت کر دی پس اُن میں سے کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے آئی وہ کتاب (قرآن) جو اُس (تورات) کی تصدیق کرتی تھی جو اُن کے پاس تھی (تو انھوں نے اس کا انکار کیا)

وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

حالاں کہ وہ اس سے پہلے (حضور ﷺ کے ویسے سے) کافروں پر فح (کی دعا) مانگتے تھے تو جب اُن کے پاس وہ (نبی ﷺ) تشریف لائے

مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۖ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

جنہیں وہ (خوب) پہچان چکے تھے تو (جانتے بوجھتے) ان کا انکار کر دیا تو (ایسے) کفر کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنْزِلَ اللَّهُ

بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جسے اللہ نے نازل فرمایا (محض) اس ضد میں کہ اللہ

مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ ۚ

اپنے فضل میں سے (وحی) نازل فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تو وہ اللہ کے غضب پر غضب کے مستحق ہوئے

وَاللَّكَفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اُس پر جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا ۚ وَ يَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَ كَآءٍ

تو کہتے ہیں ہم تو (صرف) اُس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی اور وہ اُس کے علاوہ دوسری (کتاب یعنی قرآن) کا انکار کرتے ہیں

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۚ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ

حالاں کہ وہ (کتاب) حق ہے اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اُن کے پاس ہے آپ کہ دیجیے پھر تم اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

کیوں قتل کرتے رہے ہو؟ اگر تم (واقعی تورات پر) ایمان رکھتے تھے۔ اور یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) تمہارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے پھر اُن کے (طور پر جانے کے)

مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنالیا اور تم تو ہو ہی ظالم۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے سروں پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا

خُذُوا مَّا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۚ وَاسْعَوْا قَالُوا سَبْعًا ۚ وَ عَصَيْنَا ۚ

(اور تمہیں حکم دیا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو انھوں نے کہا ہم نے سن لیا اور (بعد میں کہا) ہم نے نہیں مانا

و أَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعُجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ

اور اُن کے دلوں میں بچھڑے (کا تقدس) بسا دیا گیا تھا اُن کے کفر کی وجہ سے آپ فرما دیجیے بہت بُری ہے (وہ بات)

يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِبْرَائِيمُ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ قُلْ

جس کا تمہیں تمہارا ایمان تلقین کرتا ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ آپ فرما دیجیے اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر

عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةٌ مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَبَتُوا السُّوْتَ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

صرف تمہارے لیے ہی مخصوص ہے دیگر لوگوں کے سوا تو پھر موت کی تمنا تو کرو اگر تم (اس بات میں) سچے ہو۔

و لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۚ

اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

و لَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَوَةٍ ۚ وَ مِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوْمَئِذٍ أَحَدُهُمْ

اور آپ (ﷺ) اُن (یہود) کو ضرور پائیں گے زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی (زیادہ) اُن میں سے ہر فرد چاہتا ہے

لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحِّجِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۚ

کہ کاش! اُسے ہزار برس کی زندگی دی جائے اور یہ (طویل) عمر کا مل جانا بھی اُس کو عذاب سے نہیں بچا سکتا

وَ اللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ

اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ آپ (ﷺ) خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرما دیجیے کہ جو کوئی جبریل (علیہ السلام) کا دشمن ہے

فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰی قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

تو (وہ جان لے کہ) بے شک اس (جبریل علیہ السلام) نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے آپ (ﷺ) کے دل پر نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَ بُشْرٰی لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ

(یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جِبْرِيلَ وَ مِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۚ

جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل (علیہما السلام) کا تو بے شک اللہ (خود ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

وَ لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۚ

اور یقیناً ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف واضح آیتیں نازل کیں اور ان (آیات) کا انکار صرف نافرمان ہی کرتے ہیں۔

أَوْ كَلَّهَا عَهْدًا وَعَهْدًا تَبَدَّلَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ

کیا (ایسا نہیں ہے کہ) جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو اُن میں سے کسی ایک گروہ نے اس (عہد) کو توڑ ڈالا بلکہ اُن میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (ﷺ) تشریف لائے جو تصدیق کرنے والے ہیں اس (کتاب) کی جو اُن کے پاس ہے

نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

جن کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک گروہ نے ڈال دیا اللہ کی کتاب کو (ایسے) اپنی پیٹھوں کے پیچھے گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَٰنَ ۖ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اور اُن (یہودی) لوگوں نے اُس کی پیروی کی جو شیاطین پڑھا کرتے تھے سلیمان (علیہ السلام) کے (عہد) حکومت میں اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر (یعنی جادو) نہیں کیا

وَلَكِنَّ الشَّيْطٰنَ كَفَرُوْا يَعْلَمُوْنَ النَّاسَ السَّحَرُ ۚ وَمَا اُنْزِلَ عَلٰی الْمَلٰٓئِكِيْنَ بِبَابِلَ ۙ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ

بلکہ شیطانوں نے ہی کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور (انھوں نے پیروی کی اس کی) جو بابل (شہر) میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتارا گیا تھا

وَ مَا يَعْلَمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

اور وہ دونوں کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ تم تو ہیں ہی آزمائش پس تم (جادو کے پیچھے لگ کر) کفر نہ کرو پھر (بھی) لوگ اُن سے (وہ) سیکھتے تھے

مَا يُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهِ ۚ وَ مَا هُمْ بِضٰرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

جس کے ذریعہ وہ جدائی ڈالنا چاہتے تھے مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان اور وہ اُس کے ذریعہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے اللہ کے اذن کے بغیر

وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ

اور وہ (ایسی بات) سیکھتے تھے جو انھیں نقصان پہنچاتی تھی اور فائدہ نہ دیتی تھی اور وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس (بات) کا سودا کیا

مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلٰقٍ ۖ وَ لَيْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٢﴾

اُس کے لیے آخرت میں (رحمت کا) کوئی حصہ نہیں اور بہت بُری ہے وہ چیز جس کے بدلہ انھوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کاش کہ وہ (حقیقت) جان لیتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَشَوْبَةً مِّنْ عِندِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو یقیناً (اس کا) ثواب اللہ کے ہاں بہت اچھا ہوتا کاش! کہ وہ (یہ بھی) جان لیتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا ۚ وَ قُوْلُوْا اَنْظَرْنَا ۚ وَ اَسْعَوْا ۚ وَ لِلْكَافِرِيْنَ

اے ایمان والو! (نبی ﷺ سے کچھ پوچھتے وقت) ”راعنا“ مت کہا کرو اور کہو ”انظرنا“ اور (اُن کی بات پہلے ہی غور سے) سنا کرو اور کافروں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٤﴾ مَا يُوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

در دناک عذاب ہے۔ اہل کتاب میں سے جنھوں نے کفر کیا وہ لوگ نہیں چاہتے اور نہ ہی مشرکین کہ تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٥﴾ مَا نَنْسَخُ مِنْ اٰيَةٍ

تمہارے رب کی طرف سے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرمالتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ جو آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں

۱۲  
ع

أَوْ نُسِيهَا نَاتٍ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾

یا فراموش کر دیتے ہیں تو اُس (آیت) سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٠﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔

أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ

(مسلمانو!) کیا تم (یہ) چاہتے ہو کہ اپنے رسول (ﷺ) سے (ایسے سوال) پوچھو جیسے اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے پوچھے گئے

وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١١١﴾ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور جس نے ایمان کے بدلہ میں کفر اختیار کر لیا تو یقیناً وہ توبہ سے بھٹک گیا۔ (مسلمانو!) بہت سے اہل کتاب چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفْرًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

کہ کسی طرح تمہیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں (محض) حسد کی وجہ سے جو ان کے (دل کے) اندر ہے اس کے بعد کہ ان پر حق واضح ہو چکا ہے

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَأَقْبِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ

تو درگزر کرو اور نظر انداز کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ بھیج دے بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَمَا تَقْدِرُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٣﴾

اور جو بھلائی بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اُسے اللہ کے ہاں پاؤ گے بے شک اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرَىٰ ۚ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

اور انھوں نے کہا جنت میں سوائے یہودی یا نصرانی کے ہرگز کوئی داخل نہیں ہوگا یہ محض اُن کی (خیالی اور باطل) آرزوئیں ہیں آپ فرما دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١٤﴾ بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ

اگر تم سچے ہو۔ کیوں نہیں! جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اُس کے لیے اُس کا اجر اُس کے رب کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٥﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ

اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ نصرانی (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں

وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ

اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہود (کے مذہب) کی کوئی بنیاد نہیں حالاں کہ وہ سب (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں

كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ

اسی طرح ان لوگوں نے ان جیسی بات کہی جو (آسمانی کتاب کا علم) نہیں جانتے تو (اب) قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٣﴾ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں سے روکے

أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا مِنْهُ وَ سَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا

کہ اُن میں اس کے نام (پاک) کا ذکر کیا جائے اور انھیں ویران کرنے کی کوشش کرے ایسے لوگوں کو حق نہیں کہ ان (مساجد) میں داخل ہوں مگر

خَافِيْنَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

ڈرتے ہوئے اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

فَاَيْنِمَا تُوَلُّوْا فَتَمُ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١٥﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ

لہذا تم جس طرف رخ کرو گے تو وہیں اللہ کی ذات ہے بے شک اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور انھوں نے کہا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے

سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ كُلُّ لَهٗ قَنَٔتٍ ﴿١٦﴾

(نہیں بلکہ) وہ اس (تہمت) سے پاک ہے بلکہ اُسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١٧﴾

(اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا موجد ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے بس اتنا فرماتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يَكْلَمُنَا اللَّهُ اَوْ تَاْتِيْنَا اٰیَةً ۚ

اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی (خاص) نشانی کیوں نہیں آتی؟

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۚ

اسی طرح سے ان کی سی بات اُن لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے (گزرے) ہیں ان کی ذہنیتیں ایک جیسی ہو گئی ہیں

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّا اَرْسَلْنَا بِالْحَقِّ

یقیناً ہم نے تو آیتیں واضح کر دی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (ﷺ) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے

بَشِيْرًا ۚ وَ نَذِيْرًا ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا (رسول) بنا کر اور آپ (ﷺ) سے جہنم والوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ لَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْيَهُودُ وَ لَا النَّصْرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۚ قُلْ

اور یہودی آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ آپ اُن کی ملت کی پیروی کریں آپ فرما دیجیے

اِنَّ هُدٰی اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰی ۚ وَ لَیِّنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاَئَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَاَءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ

بے شک اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اُس علم کے بعد بھی جو تمہارے پاس آچکا ہے

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ

(تو پھر) تمہارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی حمایت کرنے والا ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ

وہ اس کی ایسے تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس (کتاب) کا انکار کرے گا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ اذْكُرُوا

تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! یاد کرو

نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا اور بے شک میں نے تمہیں (اس وقت کے) تمام جہان (والوں) پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی دوسرے کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرٰهٖمَ رَبُّهُ

اور نہ ہی اُسے (بغیر اذن الہی) کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ (کسی اور طرح) ان کی مدد کی جائے گی۔ اور یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کے رب نے آزمایا

بِكَلِمَةٍ فَاتَّخَذْنَهَا ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ

چند (بڑی) باتوں سے تو انہوں نے تمام (باتوں) کو پورا کر دکھایا (تب اللہ نے) فرمایا بے شک میں تمہیں تمام انسانوں کے لیے امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

(ابراہیم علیہ السلام نے) عرض کیا: اور میری اولاد میں سے بھی؟ (اللہ نے) فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر (کعبہ) کو بنایا

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرٰهٖمَ مُصَلًّیٰ ۖ وَ عَهْدَنَا

لوگوں کے لیے بار بار آنے کا مرکز اور امن کی جگہ اور (حکم دیا) کہ مقام ابراہیم کو نماز ادا کرنے کی جگہ بناؤ اور ہم نے تاکید کی

إِلَىٰ إِبْرٰهٖمَ وَ إِسْمٰعِیلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّٰفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) کو کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک رکھو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لیے۔

وَ إِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَ ارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنادے اور تو اس (شہر) کے باشندوں کو پھلوں میں سے رزق عطا فرما

مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَأَمَتَّعُهُ قَلِيلًا

جو اُن میں سے ایمان لائیں اللہ اور آخرت کے دن پر (اللہ نے) فرمایا: اور جو کفر کرے میں اُس کو (بھی) تھوڑا سا فائدہ دوں گا

ثُمَّ اضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٣٦﴾ وَاذْیُرْ فَعِیْبَهُمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبُیْتِ وَاسْمِعِیْلُ ط

پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ اور (یا کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) اور اسمعیل (علیہ السلام) گھر (کعبہ) کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَا

(اور دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے (یعنی عمل) قبول فرما بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب!

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَارِنَا مَنَاكِسَنَا

ہم دونوں کو اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے (بھی) اپنی ایک فرماں بردار امت (پیدا فرما) اور ہمیں ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا

وَ تُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٨﴾ رَبَّنَا

اور ہم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب!

وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط

اور اُن میں اُنھی میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیج جو اُن پر تیری آیات تلاوت کرے اور انھیں کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کا تزکیہ کرے

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٩﴾ وَمَنْ يَّغْخَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

بے شک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت سے انحراف کرے، ہوائے اُس کے جس نے خود اپنے آپ کو حماقت میں مبتلا کیا

وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٠﴾

اور یقیناً ہم نے اُن کو دنیا میں چُن لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں شامل ہوں گے۔

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾

جب بھی اُن کے رب نے اُن سے فرمایا کہ فرماں برداری اختیار کرو انھوں نے عرض کیا کہ میں نے تمام جہانوں کے رب کی فرماں برداری اختیار کی۔

وَوَضَّيْ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ ۖ وَيَعْقُوبُ ط يَبْنِي

اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو اسی (فرماں برداری) کی وصیت کی اور یعقوب (علیہ السلام) نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو!

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ط أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ

بے شک اللہ نے تمہارے لیے (یہ) دین (اسلام) پسند فرمایا ہے لہذا تمہیں موت بھی آئے تو اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اُس وقت موجود تھے

إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۖ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنِّي بَعْدِي ط قَالُوا

جب یعقوب (علیہ السلام) پر موت (کی گھڑی) آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا: تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ انھوں نے کہا

نَعْبُدُ إِلَهَكَ ۖ وَاللَّهُ أَبَاكَ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَاسْمِعِيلَ ۖ وَاسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ

کہ ہم عبادت کریں گے آپ کے معبود اور آپ کے آباء و اجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ

اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمہارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا ۚ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور (اہل کتاب نے) کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾ قُولُوا

آپ فرمادیجیے (نہیں) بلکہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (اختیار کرو) جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) ایک سوتھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسلمانو!) تم کہو کہ

أَمَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ

ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کی طرف

وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

اور (اُن کی) اولاد (کی طرف) اور جو کچھ موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا اور جو کچھ انبیاء (علیہم السلام) کو اُن کے رب کی طرف سے دیا گیا (ہم سب پر ایمان لائے)

لَا نَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾ فَإِنْ آمَنُوا

ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُس (اللہ ہی) کے فرماں بردار ہیں۔ تو اگر وہ (اسی طرح) ایمان لے آئیں

بِشَيْءٍ مَّا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ

جس طرح (مسلمانو!) تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر یہ منہ موڑ لیں تو (جان لو کہ) وہ تو ہیں ہی مخالفت کے درپے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

تو عنقریب اُن کے مقابلہ میں اللہ آپ کے لیے کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اللہ (کی بندگی) کا رنگ (اختیار کرو)

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اتَّحَاجُّونَنَا

اور اللہ کے رنگ سے اچھا کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو اُس (اللہ ہی) کی بندگی کرنے والے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کیا تم ہم سے

فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ

اور ہم تو اُس (اللہ ہی) کے مخلص ہیں۔ کیا تم کہتے ہو بے شک ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام)

وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۚ قُلْ عَالِمُ أَمْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ

اور یعقوب (علیہ السلام) اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۰﴾

جس نے گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس (پہنچی) ہو اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔

تِلْكَ أُمَمٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ

وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی اُن کے لیے وہی کچھ ہے جو انھوں نے (عمل) کمایا اور تمہارے لیے وہی کچھ ہے جو تم نے کمایا

و لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۱﴾ سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ

اور تم سے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ عنقریب لوگوں میں سے کچھ احمق کہیں گے

مَا وَلَهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّذِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الشَّرْقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ

کہ کس چیز نے اُن (مسلمانوں) کو اُن کے اُس قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ (اب تک) تھے آپ فرمادیجئے مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۲﴾ وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا

وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ اور (اے مسلمانو!) اسی طرح سے ہم نے تمہیں معتدل اُمت بنایا تاکہ تم لوگوں پر

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۚ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا

گواہ ہو جاؤ اور رسول (ﷺ) تم پر گواہ ہوں۔ اور ہم نے وہ قبلہ (بیت المقدس) اس لیے مقرر کیا تھا جس پر آپ (اب تک) تھے

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً

تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اُس کے مقابلہ میں جو اُلٹے قدموں پھر جاتا ہے اور یقیناً وہ بہت بھاری (حکم) تھا

إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۚ

سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ تمہارا ایمان ضائع نہیں کرے گا

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ

بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں

فَلَنَوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

تو ہم آپ کو اُس قبلہ کی طرف ضرور پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو

فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

تو اپنے چہروں کو (نماز کے لیے) اُس (مسجد حرام) کی طرف پھیر لو اور یقیناً جنہیں کتاب دی گئی ہے وہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ (حکم) اُن کے رب کی طرف سے برحق ہے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اگر آپ (ﷺ) اُن لوگوں کے پاس لے آئیں جنہیں کتاب دی گئی ہے تمام نشانیاں

مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

وہ (پھر بھی) آپ (ﷺ) کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی آپ (ﷺ) اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

اور نہ اُن (اہل کتاب) میں سے بعض بعض کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور (اے مخاطب!) اگر تم نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٣٥﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمُ الْكُتُبُ

اس کے بعد کہ تمہارے پاس اصل علم آچکا ہے تو یقیناً تم اُس صورت میں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٦﴾

وہ ان (نبی و رسول ﷺ) کو بالکل اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کو جانتے بوجھتے چھپا رہا ہے۔

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ﴿١٣٧﴾ وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ

حق (وہی) ہے جو تمہارے رب کی طرف سے (آیا) ہے تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے

هُوَ مُوَلِّيَّهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ

جس کی طرف وہ رخ کیے ہوئے ہے لہذا تم دوسروں سے نیکیوں میں سبقت کرو تم کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو لے آئے گا

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٣٨﴾ وَمَنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور آپ (ﷺ) جہاں کہیں سے نکلیں تو (اب سے) اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے

وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ وَمَنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اور یقیناً یہ (حکم) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اُن کاموں سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔ اور آپ جہاں کہیں سے نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ

تو (اب سے) اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو تو اپنے رخ (نماز کے وقت) اس (مسجد حرام) کی طرف کر لیا کرو

لَعَلَّكُمْ يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ

تا کہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ہو سوائے اُن کے جو اُن میں سے ظلم کریں تو (مسلمانو!) اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو

وَلَا تَمْنُنْ بِعَبَثِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تُهْتَدُونَ ﴿١٤٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ

اور اس لیے کہ میں تم پر اپنی نعمت کو پورا کروں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (یہ احسان بھی اسی طرح ہے) جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان بھیجا

رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

تم ہی میں سے ایک (عظمت والا) رسول (ﷺ) وہ تم پر ہماری آیات تلاوت کرتے ہیں اور تمہارا تزکیہ کرتے ہیں اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں

وَيَعْلَمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَ لَا تَكْفُرُونَ ﴿١٥٢﴾

اور تمہیں وہ (کچھ) سکھاتے ہیں جو تم نہیں جانتے تھے۔ لہذا تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُمُوتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم (ان کی زندگی کو) سمجھ نہیں سکتے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ (ﷺ) صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ بے شک ہم صرف اللہ ہی کے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَواتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے عنایات ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَبَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَبَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو اُس گھر (کعبہ) کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اُس پر کچھ حرج نہیں

أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾

کہ وہ ان دونوں (پہاڑوں) کے درمیان چکر لگائے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ بڑا قدردان اور خوب جاننے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى

بے شک جو لوگ اُس (حق) کو چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانیوں اور ہدایت میں سے نازل فرمایا ہے

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ

اس کے بعد کہ ہم نے اُسے لوگوں کے لیے کتاب میں واضح کر دیا ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے

و يَلْعَنُهُمُ اللّٰعُونُ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَ أَصْلَحُوا وَ بَيَّنُّوا

اور اُن پر (دیگر) لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ سوائے اُن لوگوں کے جو توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں اور (جو وہ حق چھپاتے تھے) بیان کریں

قَالُوا لَكَ اتُّوبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ أَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا

وَمَا تَوْأَا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣١﴾

اور اس حال پر مرے کہ وہ کافر تھے یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

خُلْدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿١٣٢﴾ وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۚ

اُس (لعنت) میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انھیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق میں اور رات دن کے بدلتے رہنے میں

وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ

اور اُن کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں وہ (چیزیں) اُٹھائے جو لوگوں کو نفع پہنچاتی ہیں اور جو اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا

فَاحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

پھر اس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا اور اس میں ہر قسم کے جان دار پھیلا دیے اور ہواؤں کے بدلتے رہنے میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٣٤﴾

اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکم الہی کے) پابند ہیں یقیناً (ان سب میں) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ط

اور لوگوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اوروں کو اللہ کا مد مقابل بناتے ہیں اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسے اللہ کی محبت (ہونی چاہیے)

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں اور کاش! وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے (ابھی) سمجھ لیں

إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ ۚ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٣٥﴾

(وہ تب جانیں گے) جب وہ (آنکھوں سے) عذاب دیکھیں گے بے شک قوت ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ

(یاد کرو) جب بے زار ہو جائیں گے وہ (پیشوا) جن کی پیروی کی گئی تھی اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٣٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور اُن سے سب تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش! ہمیں ایک دفعہ (دنیا میں) پلٹ جانے کا موقع مل جاتا

فَتَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ط كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ط

تو ہم بھی ان (پیشواؤں) سے بے زار ہو جاتے جیسے وہ (آج) ہم سے بے زار ہو گئے ہیں اسی طرح اللہ انھیں اُن کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا

وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٤﴾ يَأْتِيهَا النَّاسُ كُلُّوا مِنَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ

اور وہ آگ (کے عذاب) سے نہ نکل پائیں گے۔ اے لوگو! اُن (چیزوں) میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہیں

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٥﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ

اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ بے شک وہ تو تمہیں صرف بُرائی اور بے حیائی کا ہی علم دیتا ہے

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جو تم نہیں جانتے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا آفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا

تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ اُن کے باپ دادا (دین کی) کچھ نہ سمجھ رکھتے ہوں

وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٦٧﴾ وَمِثْلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمِثْلِ الَّذِينَ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ اور جنہوں نے کفر کیا اُن کی مثال اُس کی سی ہے جو پکارے ایسے کو جو بلانے والے کی چیخ پکار کے سوا کچھ نہ سنے

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٦٨﴾ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

وہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں لہذا وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں

وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٦٩﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخُزْزِيرِ

اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اُس نے تم پر حرام کیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت

وَمَا أَهْلًا بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ

اور جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے لہذا جو (بھوک سے) مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

اُس پر (بقدر ضرورت کھا لینے میں) کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ

اُس کتاب (کی آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور اُس (حق کے چھپانے) پر تھوڑا سا معاوضہ لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھرتے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧١﴾

اور اللہ اُن سے قیامت کے دن بات تک نہ کرے گا اور نہ ہی (اُن کے گناہ معاف کر کے) اُنہیں پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَ الْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ میں گمراہی خرید لی اور بخشش کے بدلہ میں عذاب

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٤٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ط

تو (تعجب ہے کہ) وہ کس قدر آگ (کے عذاب) پر صبر کرنے والے ہیں۔ یہ (سزا) اس لیے ہے کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے

وَ إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٤٦﴾

اور بے شک وہ لوگ جو (ایسی) کتاب میں اختلاف کرتے ہیں وہ یقیناً ضد بازی میں بہت دُور نکل گئے ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

نیکی (بس) یہی نہیں ہے کہ تم (نماز میں) اپنے چہرے پھیر لو مشرق اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی تو اُس کی ہے جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر

وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر اور اُس نے مال دیا اس (اللہ) کی محبت میں قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کو

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ

اور مسافروں اور مانگنے والوں اور (غلاموں کی) گردنوں کو چھڑانے میں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور وہ اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں

إِذَا عَاهَدُوا ۚ وَالصَّادِقِينَ فِي الْبُيُوتِ وَالصَّرَافِ ۚ وَحِينَ الْبَأْسِ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ط

جب بھی عہد کریں اور صبر کرنے والے ہیں تنگ دستی اور تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی سچے لوگ ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٤٧﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ط

اور یہی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے

الْحُرِّ بِالْحُرِّ ۚ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ ۚ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ

آزاد، آزاد کے بدلہ اور غلام، غلام کے بدلہ اور عورت، عورت کے بدلہ البتہ جس کسی کو اُس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے

أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ط

کچھ معافی دے دی جائے تو معروف طریقہ کے مطابق (خون بہا کا) مطالبہ کیا جائے اور (قاتل) خوش اسلوبی سے اس (خون بہا) کو ادا کرے

ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٨﴾

تمہارے رب کی طرف سے یہ ایک رعایت اور رحمت ہے تو جس کسی نے اس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور اے عقل مندو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچ سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے

إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٥٠﴾

اور اگر وہ (اپنے پیچھے) مال چھوڑے جا رہا ہو (تو) والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے معروف طریقہ پر وصیت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۝۱۸۱

پھر جو اُس (وصیت) کو ٹھن لینے کے بعد اُسے بدل ڈالے تو اُس کا گناہ انھی (وصیت) بدلنے والوں پر ہوگا بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوَصٍّ جَنْفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۝۱۸۲

پھر جو کوئی اندیشہ محسوس کرے وصیت کرنے والے سے (کسی کی) طرف داری یا گناہ کا تو وہ اُن کے درمیان صلح کر دے تو اُس پر کچھ گناہ نہیں

إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۸۳ يٰۤأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح

مَنْ قَبْلَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۸۴ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ

تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا کہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔ (یہ روزے) گنتی کے چند دن (کے) ہیں پھر جو تم میں سے بیمار ہو

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۝۱۸۵

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۸۶

اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

رمضان کا مہینا وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (یہ) لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور (اس میں) ہدایت اور (حق و باطل میں)

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۝۱۸۷

فرق کرنے والے روشن دلائل ہیں لہذا تم میں سے جو بھی اس مہینے کو پائے تو وہ اس (مہینے) کے روزے رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ

اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کر لے اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہارے لیے

الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۸۸

مشکل نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی کا اظہار کرو اس پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت عطا فرمائی اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۝۱۸۹

اور (اے نبی ﷺ) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ ﷺ فرمادیں) بے شک میں (ان کے) قریب ہوں

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي

میں (ہر) دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے تو انھیں چاہیے کہ وہ (بھی) میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٧﴾ اَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تاکہ وہ ہدایت پر آجائیں۔ تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں

وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

اور تم اُن کے لیے لباس ہو اللہ کو علم تھا کہ تم (اُن کے پاس جا کر) اپنے آپ سے خیانت کیا کرتے تھے تو اس نے تم پر نظر کرم فرمائی

وَ عَفَا عَنْكُمْ ؕ فَالَّذِينَ بَشَرُوْهُنَّ وَ ابْتَغَوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۖ وَ كَلُّوا وَ اشْرَبُوا

اور تمہیں معاف فرمادیا تو اب تم ان سے صحبت اختیار کرو اور تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لیے (نصیب میں) لکھ دیا ہے اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَّكُمْ الْخِطُّ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخِطِّ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ اَتُوا الصِّيَامَ اِلَى الْاَيْلِ ؕ

یہاں تک کہ تمہارے لیے نمایاں ہو جائے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کے وقت پھر رات تک روزہ پورا کرو

وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ ۚ وَ اَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِى الْمَسْجِدِ ط تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرُبُوْهَا ط

اور بیویوں سے صحبت اختیار نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں تو ان کے قریب بھی مت جاؤ،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٨﴾ وَ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ

وَ تَدْلُوْا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٩﴾

اور (نہ ہی) اس (مال) کو (بطور رشوت) حکام تک پہنچاؤ کہ تم جانتے بوجھتے لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ کھاؤ۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهْلِ ط قُلْ هِىَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) وہ آپ سے نئے چاندوں (کے گھٹنے اور بڑھنے) کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیجئے کہ یہ لوگوں (کے معاملات)

وَ الْحَجَّ ط وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا ۚ وَ لَكِنَّ الْبِرَّ

اور حج (کے اوقات) کے تعین کا ذریعہ ہے اور یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو بلکہ نیکی تو اُس کی ہے

مَنْ اَتَقٰى ۚ وَ اُتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٩٠﴾

جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔

وَ قَاتِلُوْا فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩١﴾

اور اللہ کی راہ میں (اُن سے) لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرنا بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اَقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

اور اُن (کافروں) کو قتل کرو جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ اور انہیں (وہاں سے) نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقْتَلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور فتنہ (انگیزی) تو قتل سے بھی زیادہ سخت بُرائی ہے اور مسجد حرام کے قریب اُن سے نہ لڑو

حَتَّى يُقْتَلُوا فِيهِ ۚ فَإِنْ قُتِلُوا فَاقْتُلُوهُمْ ط كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ (۱۹۱) فَإِنْ أَنْتَهُوا

یہاں تک کہ وہ (خود) تم سے وہاں لڑیں پھر اگر وہ تم سے (وہاں بھی) لڑیں تو تم بھی انھیں قتل کرو اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر وہ باز آجائیں

فَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (۱۹۲) وَ قُتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ يَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ط

تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ ہی کا ہو جائے

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ (۱۹۳) الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ط

پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی سختی (روا) نہیں۔ حرمت والے مہینہ کا بدلہ حرمت والا مہینا ہی ہے اور تمام حرمتوں کا بھی بدلہ ہے

فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا

پھر جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس سے اُسی طرح سے بدلہ لو جیسا کہ اُس نے تم پر زیادتی کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ (۱۹۴) وَ أَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَ احْسِنُوا ۚ

بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ (۱۹۵) وَ اتَّبِعُوا الْحَبَّةَ وَالْعُمَرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

بے شک اللہ نیک لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ اور حج اور عمرہ پورا کرو اللہ (کی رضا) کے لیے پھر اگر تم روک لیے جاؤ تو پھر جو بھی قربانی میں سے میسر ہو (پیش کر دو)

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ

اور اپنے سر نہ منڈاؤ یہاں تک کہ قربانی کا جانور اپنے مقام پر پہنچ جائے پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا اسے سر میں کچھ تکلیف ہو (اور وہ سر منڈا لے)

فَقُدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۚ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

تو (پھر) اس کا فدیہ ہوگا روزے رکھنا یا صدقہ دینا یا (پھر) قربانی کرنا پھر جب تم امن میں ہو تو جو عمرہ کو حج کے ساتھ ملائے کا فائدہ اٹھانا چاہے

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ط

تو جو قربانی اُسے میسر ہو (پیش کرے) پھر جو (قربانی کی) حیثیت نہ رکھتا ہو (وہ) حج کے دنوں میں تین روزے (رکھے) اور سات (روزے) جب تم گھر واپس آؤ

تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ط ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَ اتَّقُوا اللَّهَ

یہ پورے دس (روزے) ہوئے (البتہ) یہ (رعایت) اُس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے قریب نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرو

وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ (۱۹۶) الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ

اور جان لو بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ حج کے چند مہینے متعین ہیں تو جو ان میں (نیت کر کے اپنے اوپر) حج کو لازم کر لے

مع

ع ۸

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزَوَّدُوا

تو حج کے دوران نہ کوئی صحبت کی بات کرے نہ ہی کوئی نافرمانی اور نہ ہی جھگڑا اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور زائرہ لے لیا کرو

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يٰٓأُولِيَ الْأَلْبَابِ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

بے شک سب سے بہتر زادِ راہ تو پرہیزگاری ہے اور اے عقل مندو! میری نافرمانی سے بچو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَقَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَادْكُرُوا اللَّهَ

اگر تم (دورانِ حج) اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو پھر جب عرفات سے واپس آؤ تو مشعرِ حرام (مزدلفہ)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَادْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝۹۸

کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اُس کا ذکر اس طرح کرو جس طرح اُس نے تمہیں ہدایت کی ہے اور تم اس سے پہلے نادانفوں میں سے تھے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَقَاصَ النَّاسِ ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۹۹

پھر تم وہیں سے واپس آؤ جہاں سے باقی لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے مغفرت مانگو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۚ

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے رہے ہو یا اس سے بھی زیادہ (اللہ کا) ذکر کرو

فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝۱۰۰

تو لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو دعا کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں (سب کچھ) دنیا ہی میں دے دے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۰۱ اُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۰۲

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے اُس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے (نیک) کمائی کی اور اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔

وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

اور اللہ کا ذکر گنتی کے چند دنوں (قیام منیٰ) میں (خوب) کرو پھر جو شخص دو ہی دنوں میں جلدی چلا جائے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

اور جو تاخیر کرے تو اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے (بشرطیکہ) وہ (نافرمانی سے) بچتا رہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو

أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۱۰۳ وَمِنَ النَّاسِ

بے شک تم اُسی کے حضور (جوابدہی کے لیے) جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے

مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۚ

کہ جس کی بات دنیا کی زندگی کے بارے میں (اے مخاطب!) تمہیں بھلی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر (قسمیں کھا کر) اللہ کو گواہ بناتا ہے

وَهُوَ الَّذِي الْخَصَامُ ۖ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط

حالاں کہ وہ (حق کا) سخت ترین جھگڑالو (دشمن) ہے۔ اور جب اسے اختیار ملتا ہے تو وہ خوب کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلے اور کھیتیوں اور نسلوں کو برباد کر دے

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۖ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ط

اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈر تو اُسے غرور گناہ پر اکساتا ہے تو اُس کے لیے جہنم کافی ہے

وَلَيْسَ الْبِهَادُ ۖ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ط

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جان تک کا سودا کرتا ہے

وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ۖ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السَّلَامِ كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ

اور اللہ (ایسے) بندوں پر بہت شفقت فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم کی

الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۖ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا

پیروی نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم پھسل گئے اس کے بعد کہ تمہارے پاس واضح دلائل آچکے تھے تو جان لو

أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۖ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ

بے شک اللہ بہت غالب، بڑی حکمت والا ہے۔ کیا یہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ (کا عذاب) آجائے بادلوں کے سائبانوں (کی صورت) میں

وَالْمَلَائِكَةُ وَ قُضِيَ الْأَمْرُ ط وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۖ سَلِّ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمُ

اور فرشتے (بھی آجائیں) اور فیصلہ ہی کر دیا جائے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (اے بنی اسرائیل!) بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے انہیں کتنی

مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ

واضح نشانیاں عطا کیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے اس کے بدلے اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

کفر کرنے والوں کے لیے دنیا کی زندگی خوش نمائندی گئی اور وہ ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۖ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً قَف

وہ اُن پر روز قیامت غالب ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ (ابتداء میں) تمام لوگ ایک (ہی دین پر متفق) اُمت تھے

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَ مُنْذِرِينَ ۚ وَ أَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

پھر (جب انھوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے انبیاء (علیہم السلام) بھیجے خوش خبری دینے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر اور اُن کے ساتھ برحق کتاب نازل فرمائی

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۖ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ

تاکہ وہ لوگوں کے درمیان (اُن باتوں کا) فیصلہ فرمادے جن میں اُنہوں نے اختلاف کیا تھا اور اس میں ان ہی لوگوں نے اختلاف کیا

أَوْتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

جنہیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے تھے (صرف) آپس کی ضد کی وجہ سے (اختلاف کیا)

فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۖ

تو اللہ نے ایمان لانے والوں کو اپنی توفیق سے حق کے ذریعہ ہدایت عطا فرمائی اُس بات میں جس میں ان لوگوں نے اختلاف کیا تھا

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۲۱۰ أَمْ حَسِبْتُمْ

اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے

أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسْتَهْمُ الْبِاسَاءِ

کہ (یونہی) جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالاں کہ اب تک تم پر اُن لوگوں جیسے (حالات) نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں انھیں سختیاں

وَالضَّرَآءُ وَزُلْزَلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ ۖ آلَا إِنَّ

اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ (وقت کے) رسول پکار اٹھے اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے کہ کب آئے گی اللہ کی مدد؟ سن لو! یقیناً

نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝۲۱۱ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ

اللہ کی مدد قریب ہے۔ (اے نبی ﷺ) وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ (اُن سے) فرمادیجئے کہ مال میں سے تم جو بھی خرچ کرو تو (خرچ کرو) والدین

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۱۲

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے اور جو نیکی تم کرتے ہو تو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كَرْهٌ لَكُمْ ۚ وَعَلَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

تم پر (اللہ کی راہ میں) قتال فرض کیا گیا ہے جب کہ وہ تمہیں (طبعاً) ناپسند ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہی تمہارے لیے بہتر ہو

وَعَلَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۱۳

اور ہو سکتا ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہی تمہارے حق میں بُری ہو اور (حقیقتِ حال) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ

وہ آپ (ﷺ) سے سوال کرتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں قتال کرنا کیسا ہے؟ آپ فرمادیجئے کہ اس ماہ میں قتال کرنا بڑا گناہ ہے

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

(لیکن) اللہ کی راہ سے روکنا اور اُس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام سے (روکنا) اور اُس کے باشندوں کو اس سے نکال دینا

اَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط وَ لَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى

اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ (فساد) قتل سے بھی بڑا گناہ ہے اور وہ (کافر) ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ اِنْ اُسْتَطَاعُوا ط وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر ان کا بس چلے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر گیا اور پھر مرا اس حال میں کہ وہ کافر تھا

فَاُولَٰئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣١﴾

تو یہ وہ (بد نصیب) ہیں کہ ان کے اعمال برباد ہو گئے دنیا اور آخرت میں اور یہ لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ جَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اُولَٰئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ط

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٢﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ط قُلْ فِيْهِمَا اِثْمٌ كَبِيْرٌ

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ وہ آپ (ﷺ) سے سوال کرتے ہیں شراب اور جوئے کے بارے میں آپ فرمادیجیے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ وَاِثْمُهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط وَ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ط

اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے کہیں زیادہ ہے اور وہ آپ (ﷺ) سے سوال کرتے ہیں کیا خرچ کریں؟

قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٣٣﴾

آپ فرمادیجیے جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو اسی طرح اللہ تمہارے لیے احکام کو کھول کھول کر واضح فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ط وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰى ط قُلْ اَصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط

دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں (غور و فکر کرو) اور وہ آپ (ﷺ) سے تیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجیے ان کی خیر خواہی بہتر ہے

وَ اِنْ تَخَاطَبُوْهُمْ فَاَرْحٰوْهُمْ ط وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمَصْلِحِ ط

اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے

وَ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاعْتَبَتْكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمہیں مشقت میں ڈال دیتا بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنَ ط وَ لَامَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۚ وَ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ؕ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مسلمان کنیز (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ (مشرک) تمہیں بہت پسند آئے

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

اور (مسلمان عورتوں کو) مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دینا یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے

وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۖ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ

اگرچہ وہ (مشرک) تمہیں پسند آئے یہ (مشرک) تو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی توفیق سے جنت

وَالْمَغْفِرَةِ ۚ بِإِذْنِهِ ۚ وَيَبِينُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ

اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور واضح فرماتا ہے اپنی آیات لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى ۚ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ

اور وہ آپ (ﷺ) سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجیے وہ گندگی ہے لہذا عورتوں سے حیض کی حالت میں الگ رہا کرو

وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۖ

اور اُن کے قریب نہ جایا کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس اُس طرح جاؤ جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۚ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ

بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور وہ خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَتَىٰ شَعْتُمْ ۚ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّسْلِمُونَ ۖ

تو اپنی کھیتی میں جاؤ جس طرح تم چاہو اور اپنے لیے (نیک اعمال) آگے بھجوا اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور خوب جان لو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ

اور آپ (ﷺ) حاکم الدینین صلی اللہ علیہ وسلم ایمان والوں کو خوش خبری دے دیجیے۔ اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں کے لیے آڑ نہ بنایا کرو

أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

کہ تم نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان صلح کی کوشش نہ کرو گے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ۖ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ

اللہ تمہاری لالچنی قسموں پر گرفت نہیں کرے گا لیکن وہ تمہاری اُن (قسموں) پر گرفت کرے گا جن کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا ہے

وَاللَّهُ عَفُورٌ حَلِيمٌ ۚ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۚ

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم اٹھالیں اُن کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے

فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

پھر اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر وہ طلاق دینے کا پکا ارادہ کر لیں

فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۖ

تو بے شک اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو روکے رکھیں تین (مرتبہ) حیض (آنے) تک

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

اور اُن کے لیے جائز نہیں کہ وہ اُسے چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ط

اور آخرت کے دن پر اور اُن کے شوہر اس (مدت) میں انھیں (اپنی زوجیت میں) لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط

اور اُن کے بھی حقوق (مردوں پر) ہیں جیسے اُن پر (مردوں کے) حقوق ہیں (شرعی) دستور کے مطابق البتہ مردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۸ اَلطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۚ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِیْكِ بِاِحْسَانٍ ط

اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ طلاق تو دو بار ہے پھر یا تو (بیوی کو) بھلائی کے ساتھ روک لیا جائے یا خوش اسلوبی سے چھوڑ دیا جائے

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِنْهَا اَتِيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَاْ اَلَّا يُقْبِيَا

اور تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم انھیں جو کچھ دے چکے ہو اُس میں سے کچھ بھی واپس لو سوائے اس کے کہ دونوں ڈریں کہ وہ اللہ کی

حُدُودَ اللّٰهِ ط فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقْبِيَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر تم خوف محسوس کرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو پھر اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ط تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ

کہ وہ (عورت جو) کچھ معاوضہ دے (کراپنے آپ کو چھڑا لے) یہ اللہ کی حدود ہیں تو ان سے تجاوز مت کرو اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۝۳۹ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر وہ (شوہر) اُسے (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ط فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

جب تک کہ وہ اُس کے سوا کسی دوسرے سے نکاح نہ کرے پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی اُسے طلاق دے دے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

اَنْ يَّتَرَاجَعَاْ اِنْ ظَنَّا اَنْ يُقْبِيَا حُدُودَ اللّٰهِ ط وَ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يَبَيِّنُهَا

کہ وہ (نیا نکاح کر کے) باہم رُجوع کر لیں بشرطیکہ وہ خیال رکھتے ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں جنہیں

لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ وَاِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاِمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

وہ واضح فرماتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (ایک یا دو بار) طلاق دے چکو پھر وہ اپنی عدت پوری کرنے پر آئیں تو اب انھیں بھلائی کے ساتھ روک لو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دو اور انھیں ستانے کی خاطر زیادتی کرنے کے لیے نہ روکے رکھو اور جس کسی نے ایسا کیا

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

تو اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے

مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۳۱

کتاب اور حکمت میں سے (اسے بھی یاد رکھو) وہ اس کے ذریعہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور جان لو بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَبُغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں مت روکو کہ وہ (پھر سے) اپنے (پہلے) شوہروں سے نکاح کر لیں

إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

جب کہ وہ دونوں آپس میں معروف طریقہ کے مطابق راضی ہوں اس (بات) سے اُسے نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ ذَلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۲

اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے یہی تمہارے لیے بہت پاکیزہ اور نہایت سُتھری بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَالْوَالِدَتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال تک (یہ حکم) اُس کے لیے ہے

لِيَسُنَّ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ

جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اُس (باپ) کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اُن (ماؤں) کا کھانا اور اُن کا لباس معروف طریقہ کے مطابق کسی شخص پر اُس کی گنجائش سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی،

لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ

نہ ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اُس کے بچے کی وجہ سے (نقصان پہنچایا جائے) اور وارث پر بھی اسی طرح کی ذمہ داری ہے

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۖ

تو اگر وہ دونوں دودھ چھڑانے کا ارادہ کر لیں اپنی باہمی رضامندی اور مشورہ سے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے

وَ إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اور اگر تم چاہو کہ تم (کسی دایہ سے) اپنی اولاد کو دودھ پلواؤ تو (بھی) تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ

جب کہ تم (دایہ کو) پورا پورا ادا کر دو جو بھی تم نے معروف طریقہ کے مطابق دینا طے کیا ہے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

اور جان لو کہ بے شک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

تو چاہیے کہ وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں تو جب وہ اپنی (عدت کی) مدت پوری کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے

فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ وہ جو بھی اپنے حق میں معروف طریقہ کے مطابق (فیصلہ) کریں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں

فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ

اس بات میں کہ عورتوں کو اشارہ سے نکاح کا پیغام دو یا تم اس (ارادہ) کو اپنے دلوں میں پوشیدہ رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ان کا خیال تو (دل میں) لاؤ گے

وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ

لیکن ان سے کوئی خفیہ طور پر وعدہ نہ کرنا سوائے اس کے کہ تم کوئی بھلی بات کہ دو اور نکاح کی گرہ لگی نہ کرنا یہاں تک کہ عدت کا حکم

الْكِتَابِ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۳۵﴾

اپنی مدت کو پہنچ جائے اور جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے لہذا اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا بڑا حلم والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَمَتِّعُوهُنَّ ۚ

تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جن کو تم نے ابھی چھوا ہی نہیں اور تم نے ان کا مہر مقرر نہیں کیا اور ان کو کچھ خرچہ دو

عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرُهُ ۚ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۶﴾

خوش حال اپنی حیثیت کے مطابق (دے) اور تنگ دست اپنی گنجائش کے مطابق (دے) یہ معروف طریقہ کے مطابق خرچہ (دینا) نیک لوگوں پر لازم ہے۔

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ فَزِصْفُ

اور اگر تم انہیں طلاق دو اس سے پہلے کہ تم نے ان سے خلوت کی ہو اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو نصف مہر (ادا کرو)

مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا ۚ الَّذِي بَيْنَهُمَا عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ

جو تم نے مقرر کیا ہے سوائے اس کے کہ وہ (خود ہی) معاف کر دیں یا وہ (شوہر) معاف کر دے کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

اور (اے شوہرو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور آپس (کے معاملہ) میں احسان کا برتاؤ کرنا نہ بھولو

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۷﴾ حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ۚ

بے شک جو تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی

وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ﴿٣٢٨﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

اور اللہ کے حضور عاجزی اختیار کرتے ہوئے کھڑے رہا کرو۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو (دشمن کا) تو چلتے چلتے یا سواری پر (نماز ادا کرلو)

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٣٢٩﴾

پھر جب تمہیں امن حاصل ہو جائے تو اللہ کو یاد کرو اس طریقے سے جو اُس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں (انہیں چاہیے کہ) اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جائیں ایک سال تک خرچہ دینے

إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ

کی (اور) انہیں (گھر سے) نہ نکالنے کی پھر اگر وہ (خود) چلی جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اُس میں جو کچھ وہ اپنے بارے میں کریں

مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٣٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقاتِ مَتَاعٌ بِالمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى

معروف طریقہ کے مطابق اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی معروف طریقہ کے مطابق کچھ خرچہ دینا پرہیزگاروں پر

الْمُتَّقِينَ ﴿٣٣١﴾ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣٣٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا

لازم ہے۔ اسی طرح سے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلَوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

نکلے تھے موت کے ڈر سے اور وہ ہزاروں تھے تو اللہ نے انہیں فرمایا کہ مر جاؤ پھر اس (اللہ) نے انہیں زندہ فرمایا بے شک اللہ

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٣٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا

لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں قتال کرو اور جان لو بے شک اللہ

أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٣٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۖ وَاللَّهُ

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تو (اللہ) اس کو اُس کے لیے کئی گنا بڑھا دے

يُقْرِضُ وَيَبْضُطُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٣٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْفِرْعَوْنَ إِذْ يَتَكَبَّرُ فِي الْأَرْضِ وَإِلَى الْأَنْبِيَاءِ نَجَّىٰ

اور اللہ ہی تنگی اور کشادگی فرماتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کو

إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَهْمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ

جب انھوں نے اپنے نبی (علیہ السلام) سے کہا تھا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں (نبی علیہ السلام نے) فرمایا کہ میں ایسا نہ ہو

إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ إِلَّا تَقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا إِلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کہ اگر تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال نہ کرو انھوں نے کہا کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال نہ کریں

وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَانَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

جب کہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا اور ہمارے بچوں سے (جدا کیا گیا) تو جب اُن پر قتال فرض کیا گیا

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالظَّالِمِينَ ۝۳۱ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ

(تو) اُن میں سے چند ایک کے سوا سب نے منہ موڑ لیا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور انھیں اُن کے نبی (علیہ السلام) نے بتایا بے شک اللہ نے

قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ط قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، کہنے لگے اُسے ہم پر بادشاہت کیسے مل سکتی ہے؟ اور ہم اُس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں

وَلَمْ يُوْتِ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ط قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ

اور اُسے مال و دولت میں (بھی) وسعت نہیں دی گئی نبی (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک اللہ نے اُسے تم پر (فضیلت دے کر) چُن لیا ہے

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۳۲

اور (اللہ نے) اُسے علم اور جسم میں وسعت عطا فرمائی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہت عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

اور اُن کے نبی (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا بے شک اُس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت آجائے گا جس میں

سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ

تمہارے لیے تمہارے رب کی طرف سے تسکین کا سامان ہے اور وہ باقی ماندہ (تبرکات) ہیں جو آل موسیٰ اور آل ہارون نے چھوڑے تھے

الْمَلَائِكَةُ إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۳۳ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ

اُس (تابوت) کو فرشتے اٹھا لائیں گے، یقیناً اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔ تو جب طالوت اپنے لشکر کو لے کر نکلے

قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ

(تو) کہا بے شک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے تو جس نے اُس میں سے (سیر ہو کر) پانی پی لیا وہ میرا ساتھی نہیں

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً يَّيْدِهِ ۚ

اور جس نے اُس کے پانی کو نہ چکھا تو بے شک وہی میرا ساتھی ہے سوائے اس کے کہ کوئی ایک چٹو بھر پانی اپنے ہاتھ میں لے

فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۚ

تو اُن میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے اُس سے (سیر ہو کر) پیا پھر جب وہ (طالوت) اور وہ جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اس (نہر) کے پار ہو گئے

قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَ جُنُودِهِ ط

تو (چند لوگ) کہنے لگے آج تو ہمارے پاس طاقت نہیں ہے جالوت اور اُس کے لشکر (کے مقابلہ) کی

قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا اللَّهَ لَا كُمْ مِّنْ فِعْءٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

(مگر) جنہیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں انہوں نے کہا کہ کتنی ہی بار ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت غالب آئی ہے

فِعْءٌ كَثِيرَةٌ يَأْذِنُ اللَّهُ ط وَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٣٩﴾ وَ لَهَا بَرْزَوَا لِحَالُوتٍ وَ جُنُودُهُ

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اُس کے لشکروں کے مقابل آئے

قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ط ﴿٤٠﴾

تو عرض کرنے لگے اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ق وَ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَ أَثَبَهُ اللَّهُ الْمُلْكَ

تو انہوں نے اللہ کی توفیق سے ان (کافروں) کو شکست سے دو چار کر دیا اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے انہیں سلطنت

وَ الْحِكْمَةَ وَ عَظَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ط وَ لَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ

اور حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا انہیں سکھایا اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کے ذریعہ بعض کو دفع نہ کرے تو زمین ضرور (فساد سے)

الْأَرْضُ وَ لَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط

برباد ہو جائے لیکن اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ کو حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں

وَ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٤٢﴾ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللَّهُ

اور یقیناً آپ (ﷺ) رسولوں میں سے ہیں۔ یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت بخشی ہے اُن میں وہ بھی ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ط وَ آتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ أَيْدِنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ط

اور اُن میں سے بعض کو درجات میں بلند فرمایا اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے اُن کی روح القدس (جبریل علیہ السلام) کے ذریعہ مدد کی

وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَنَلِ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَ لَكِنْ اِخْتَلَفُوا

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے بعد لوگ آپس میں نہ لڑتے اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ط وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَنَلُوا ق وَ لَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٤٣﴾

تو اُن میں سے وہ بھی تھے جو ایمان لائے اور اُن میں سے وہ بھی تھے جنہوں نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمٌ

اے ایمان والو! خرچ کرو اس رزق میں سے جو ہم نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَ لَا شَفَاعَةٌ ط وَ الْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٤﴾

جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی (بغیر اذن الہی) کوئی سفارش (فائدہ دے گی) اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اُسے اُگھ آتی ہے اور نہ نیند اُس کی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

ان کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ (خود) چاہے اُس کی کرسی تمام آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (۳۵)

اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی نگرانی اُسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے،

قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے تو جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان رکھے تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو

الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ (۳۶)

تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان لانے والوں کا کارساز ہے اُن کو اندھیروں سے

إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ

روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور جنہوں نے کفر کیا اُن کے ساتھی طاغوت ہیں وہ انھیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکال لاتے ہیں

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (۳۷)

وہ لوگ جہنمی ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ کیا آپ نے (اُسے) نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے اُن کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا

أَن اتَّهَمَهُ اللَّهُ الْمُلْكُ ۚ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُبْعَثُ ۚ

اس بنا پر کہ اللہ نے اُسے سلطنت دی تھی جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اُسے فرمایا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے

قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۚ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا

اُس نے کہا کہ میں (بھی) زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: بے شک اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے لہذا تو اُسے مغرب سے نکال لا

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ (۳۸)

تو (اس پر) وہ کافر مبہوت ہو کر رہ گیا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا اُس شخص کی مثال (دیکھو)

عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

جو ایک بستی پر گزرا اس حال میں کہ وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی اُس نے کہا کہ اللہ کس طرح اس (بستی) کو زندہ کرے گا اس کی موت کے بعد؟

فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كُمُ لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ

تو اللہ نے اُسے سو سال تک مُردہ رکھا پھر اُسے اُٹھا دیا (اللہ نے) پوچھا تم کتنا عرصہ یہاں رہے ہو؟ اُس نے کہا میں ایک دن

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائَةَ عَامٍ فَأَنْظِرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ

یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں گا (اللہ نے) فرمایا بلکہ تم سو سال (حالتِ موت میں) رہے ہو ذرا اپنے کھانے اور مشروب کی طرف دیکھو

لَمْ يَتَسَنَّهٖ ۚ وَ أَنْظِرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَ لِنجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ

وہ ذرا بدبودار نہیں ہوا اور ذرا اپنے گدھے کو دیکھو (وہ بالکل گل سڑ گیا ہے) اور (ہم نے یہ اس لیے کیا) تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنادیں

وَ أَنْظِرْ إِلَىٰ الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۙ

ذرا (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کیسے ہم انہیں اٹھاتے ہیں پھر کیسے ہم اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب اُس کے لیے حقیقت روشن ہوگئی

قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۵۹ وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

اس نے کہا میں (مشاہداتی طور پر خوب) جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا:

رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوْ لَمْ تُؤْمِنُ ۖ قَالَ بَلَىٰ

اے میرے رب! مجھے دکھا کہ تو کیسے مُردوں کو زندہ فرماتا ہے؟ (اللہ نے) پوچھا (اے ابراہیم!) کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!

وَلَكِنْ لِّيَبْطِئَنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہو جائے (اللہ نے) فرمایا پرندوں میں سے کوئی چار لے لو پھر انہیں اپنے سے مانوس کر لو پھر (انہیں ذبح کر کے)

عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۖ وَ اعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اُن کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت غالب بڑی

حَكِيمٌ ۝۶۰ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَكْبَتْتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

حکمت والا ہے۔ جو اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس نے اُگائیں سات بالیاں،

فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۖ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۶۱ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

ہر بالی میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يَتَّبِعُونَ مَّا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر جو خرچ کیا اُس کے بعد نہ احسان جتاتے اور نہ تکلیف دیتے ہیں اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۶۲ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۖ

اور نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ایسے صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد (سائل کو) ایذا پہنچے

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ

اور اللہ بے نیاز بڑا حلیم والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو مت ضائع کرو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر

كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ

اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے وہ درحقیقت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ہے

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۚ

تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چکنی چٹان ہو جس پر مٹی پڑی ہو پھر اُس پر زور کی بارش بر سے تو وہ اُس (چٹان) کو بالکل ہی صاف کر کے چھوڑ دے

لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

(اسی طرح) جو اعمال انھوں نے کمائے اس سے وہ کچھ بھی (اجر) حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْيِئَتَا قُلُوبِهِمْ

اور اُن کی مثال جو اپنے مال خرچ کرتے ہیں اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور اپنے آپ کو (دین پر) ثابت قدم رکھنے کے لیے

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ ۖ فَإِن لَّمْ

اُس باغ کی مثال جیسی ہے جو ایک اونچی جگہ پر ہو اُس پر زور کی بارش آجائے تو باغ اپنا پھل دُگنا لائے اور اگر

يُصِبْهَا وَابٌ فَقَلِطٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٥﴾ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنَّ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ

زور کی بارش نہ بھی آئی تو ہلکی سی پھوار (بھی کافی ہے) اور جو تم کر رہے ہو اللہ سے خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اُس کا کھجوروں

نَخِيلٍ وَاعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۖ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور انگوروں کا ایک باغ ہو اُس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اُس کے لیے اُس میں ہر طرح کے پھل ہوں اور اُس پر بڑھاپا آجائے

وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ۖ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ

اور (ابھی) اُس کی اولاد کمزور ہو پھر اُس (باغ) پر ایک گولہ آجائے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ) جل جائے اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیتوں کو واضح فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ

تاکہ تم غور و فکر کرو۔ اے ایمان والو! عمدہ چیزوں میں سے خرچ کیا کرو جو تم نے کمائی ہیں اور اُس میں سے جو ہم نے تمھارے لیے

مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَبْسُمُوا الْخَبِيثَاتِ ۖ وَتُنْفِقُونَ ۖ وَكُنتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ

زمین سے نکالا ہے اور کسی رذی چیز کا ارادہ نہ کرو کہ تم اُس میں سے خرچ کرو اور (اگر کوئی یہی تمھیں دے تو) تم خود بھی اس چیز کے لینے والے نہ ہو مگر چشم پوشی کرتے ہوئے

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٧﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۚ

اور جان لو بے شک اللہ بے نیاز ہر تعریف کے لائق ہے۔ شیطان تمھیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور تمھیں بے حیائی کی ترغیب دیتا ہے

۲۴

وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝۳۸ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ

اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے

وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۳۹ وَمَا أَنْفَقْتُمْ

اور جسے حکمت عطا کی گئی تو یقیناً اُسے بہت بڑی بھلائی دے دی گئی اور نصیحت تو صرف عقل مند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور تم جو کچھ

مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذْرَتْمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝۴۰ إِن تُبَدُّوْا

خرچ کرتے ہو یا تم کوئی نذر مانتے ہو تو بے شک اللہ اُسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم صدقات کو

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَُا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمُ

ظاہر کر کے دتویہ (بھی) اچھا ہے اور اگر تم انھیں پوشیدہ رکھو اور فقیروں تک پہنچا دو تو وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اور وہ (اللہ) تم سے تمہارے بعض گناہ

مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۴۱ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

دور فرمادے گا اور اللہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ (اے نبی ﷺ!) ان (کافروں) کو ہدایت (کے راستہ) پر لے آنا آپ کے ذمہ نہیں ہے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ ۖ

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور تم لوگ جو مال خرچ کرتے ہو تو تمہارے (ہی فائدے کے) لیے ہے

وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ إِلَيْكُمْ ۚ

اور تم صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لیے خرچ کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو (اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝۴۲ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (خرچ کرو) اُن فقیروں کے لیے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں

لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ

وہ فرصت نہیں رکھتے کہ (معاش کے لئے) زمین میں چل پھر سکیں ایک ناواقف انھیں اُن کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے خوش حال سمجھتا ہے

تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۚ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

تم ان (کی حاجت مندی) کو اُن کے چہروں سے پہچان سکتے ہو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگا کرتے اور تم جو کچھ بھی مال میں سے خرچ کرتے ہو

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۴۳ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْكَیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

تو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن پوشیدہ اور علانیہ

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۴۴ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا

تو اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ط ذَلِك بِأَنَّهُمْ قَالُوا

وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر پاگل کر دیا ہو ایسا اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں

إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ

کہ تجارت بھی سود ہی کی مانند ہے حلالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے لہذا جس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَكَفَ ط وَ أَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ط وَ مَنْ عَادَ

اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی پھر وہ باز آجائے تو جو (حرمِ سود سے پہلے) لے چکا ہے وہ اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو دوبارہ ایسا کرے

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ يَحْقِقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ ط وَ اللَّهُ

تو وہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

کسی ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی

لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس (محفوظ) ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللَّهَ وَ ذَرُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا

اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود (کسی کے ذمہ) باقی رہ گیا ہے اگر تم (بچے) مومن ہو۔ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ

يَحْرِبُ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ؕ وَإِنْ تَبَيَّنَتْ فَلَكُمْ رِعْوُسُ أَمْوَالِكُمْ ؕ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

اور اُس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے اعلانِ جنگ سن لو اور اگر تم توبہ کر لو تو تم اپنے اصل مال کے حق وار ہو نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ط وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

اور اگر (مقرض) تنگدست ہو تو اُسے خوش حال ہونے تک مہلت دو اور اگر تم (قرض معاف کر کے) صدقہ ہی کر دو (یہ تمہارے لیے (زیادہ) بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

وَ اتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ؕ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور اُس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اُس (عمل) کا جو اس نے کیا

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٣١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى

اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے ایمان والو! جب تم ایک دوسرے سے قرض کا معاملہ کرو ایک مقررہ مدت تک کے لیے

فَاكْتُبُوهُ ط وَ لِيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ؕ وَ لَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ

تو اُسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے

كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ۖ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ

جیسے اللہ نے اُسے سکھایا ہے تو اُسے لکھ دینا چاہیے اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ قرض ہے اور وہ اپنے رب اللہ سے ڈرتا رہے اور اُس میں

شَيْطَانٌ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلِلَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

کچھ بھی کمی نہ کرے پھر جس کے ذمہ قرض ہے اگر وہ ناسمجھ یا کمزور ہے یا اس قابل نہ ہو کہ وہ خود اس (قرض) کو لکھوا سکے تو چاہیے

وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ ۖ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

کہ اُس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ بنا لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَأَمْرَأَتَيْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ۖ

اور دو عورتیں (گواہ بنائے) جن کو بھی تم گواہوں کے طور پر پسند کرتے ہو کہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ

اور جب بھی گواہوں کو بلا یا جائے (تو) وہ انکار نہ کریں اور (قرض) خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اُسے لکھنے میں سستی نہ کرو اس کی مدت کے تعین کے ساتھ

ذِكْمُ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا

یہ (تحریر) اللہ کے نزدیک عدل کے قریب ہے اور گواہی کے لیے زیادہ مستحکم ہے اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو مگر

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۖ

یہ کہ دست بدست تجارت ہو جو تم آپس میں کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُسے نہ لکھو

وَ أَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۖ وَإِنْ تَفْعَلُوا

اور گواہ ضرور بنا لیا کرو جب خرید و فروخت کرو اور نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے

فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۖ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَ يَعْلَمُ اللَّهُ ۖ وَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۸﴾

تو یہ بے شک تمہاری طرف سے نافرمانی کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَصَحَّ بِكُمُ بَعْضُ

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو (قرض لینے کے لیے) قبضہ کے ساتھ رہن رکھ دو پھر اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرو

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتِمِنَ أَمَانَتَهُ ۖ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۖ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۖ

تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُسے چاہیے کہ وہ اپنی امانت کو ادا کرے اور اُسے چاہیے کہ اپنے رب اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے اور گواہی کو مٹ چھپاؤ

وَ مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ اِثْمٌ قُلُوبُهُ ۖ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۳۹﴾

اور جس کسی نے اس (گواہی) کو چھپا یا تو بے شک اس کا دل گناہ گار ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يَحٰسِبْكُمْ

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اُسے چھپاؤ اللہ تم سے

بِهِ اللّٰهُ ۙ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۷۳﴾

اُس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ ۚ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ كُلٌّ اٰمَنَ

رسول (ﷺ) اُس (کلام) پر ایمان لائے جو اُن کی طرف نازل فرمایا گیا ہے اُن کے رب کی طرف سے اور سب مومنین بھی سب کے سب ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ ۚ وَ رُسُلِهِ ۚ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ

اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر (اُن سب نے کہا) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے) میں تفریق نہیں کرتے

وَ قَالُوْا سَبِّحْنَا وَ اطْعَمْنَا ۚ غُفِرَانَكَ رَبَّنَا ۚ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۳۸۵﴾

اور انھوں نے کہا کہ ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی اے ہمارے رب! تیری بخشش کا (ہم سوال کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

لَا يَكِلُفُ اللّٰهُ نَفْسًا ۙ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا اُس کے لیے (اجر) ہوگا جو (نیک عمل) اس نے کیا

وَ عَلَيْهِمَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا ۙ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

اور اس پر (وبال) ہوگا جو (بر عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے رب! تو ہماری گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں،

رَبَّنَا وَ لَا تَحِمْلْ عَلَيْنَا اِصْرًا ۙ كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا (بوجھ) تو نے اُن پر ڈالا جو ہم سے پہلے گزرے ہیں،

رَبَّنَا وَ لَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۚ وَ اغْفِرْ لَنَا ۙ وَ اَرْحَمْنَا ۙ

اے ہمارے رب! ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما،

اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۙ ﴿۳۸۶﴾

تو ہمارا کارساز ہے پس کافروں کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

نوٹ:

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 01 تا 07، 255، 275 اور 284 تا 286 کا با محاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۃ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

## ذخیرہ قرآنی الفاظ

| لفظ                    | معنی                        | لفظ                | معنی                  |
|------------------------|-----------------------------|--------------------|-----------------------|
| يُؤْمِنُونَ            | وہ ایمان رکھتے ہیں          | رَيْبٌ             | شک                    |
| رَزَقْنَاهُمْ          | ہم نے انھیں رزق عطا کیا     | يُقِيمُونَ         | وہ قائم کرتے ہیں      |
| أَنْزَلَ               | نازل فرمایا گیا             | يُنْفِقُونَ        | وہ خرچ کرتے ہیں       |
| سَوَاءٌ                | برابر ہے                    | يُوقِنُونَ         | وہ یقین رکھتے ہیں     |
| لَا يُؤْمِنُونَ        | وہ ایمان نہیں لائیں گے      | أُمٌّ              | یا                    |
| غِشَاوَةٌ              | پردہ                        | خَتَمٌ             | مہر لگادی             |
| الْقِيَوْمِ            | سب کو قائم رکھنے والا       | الْحَيُّ           | زندہ                  |
| نَوْمٌ                 | نیند                        | سِنَةٌ             | اُونگھ                |
| خَلْفَهُمْ             | اُن کے پیچھے                | بَيْنَ أَيْدِيهِمْ | اُن کے سامنے          |
| وَلَا يَكُودُ          | اسے نہیں تھکاتی             | لَا يُحِيطُونَ     | وہ احاطہ نہیں کر سکتے |
| يَتَخَبَّطُهُ          | اسے پاگل کر دیا             | الرِّبَا           | سود                   |
| أَوْ تَخَفُوهُ         | یا اسے چھپاؤ                | وَأِنْ تَبَدُّوا   | اور اگر تم ظاہر کرو   |
| مَلَكِيَّتِهِ          | اس کے فرشتے                 | كُلٌّ              | سب کے سب              |
| إِنْ نَّسِينَا         | اگر ہم بھول جائیں           | لَا نُفَرِّقُ      | ہم تفریق نہیں کرتے    |
| لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا | ہم پر نہ ڈال                | لَا تَوَاخِذْنَا   | تو ہماری گرفت نہ کر   |
| مَوْلَانَا             | ہمارا کارساز                | أَوْ أَخْطَأْنَا   | یا ہم خطا کر بیٹھیں   |
| غُفْرَانَكَ            | (ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش | إِصْرًا            | بوجھ                  |